Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۳۲ مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۱۸ جمادی الثانی ۱۳۵۸ھ مطابق ۵ اگست ۱۹۳۹ء جلد ۵۱

احکام اجلاس ہمایون اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	منظوری ترمیمات دستور العمل حسابی	۲	۴	منظوری تقرر مسٹر اکبر علی ایم اے بعہدہ سکریٹری تعلیمات و پرنسپل انٹر میڈیٹ کالج	۳ و ۴
(۲)	اجراء مستقل ترمیمات قواعد پراویڈنٹ فنڈ	۳	۵	منظوری اجراء مستقل قواعد موجودات	۴ و ۵
(۳)	تقرر کشبات صاحب بعہدہ سیکنڈ لفٹنٹ	″		متفرق احکام اجلاس ہمایوں	۵ تا ۷

آرڈرز اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری اشاعت گزٹ مسودہ قانون حصول آراضی ریاست رامپور ۱۹۳۹ء و بغرض حصول آراء حکام	۸	۳	منظوری اضافہ گریڈ مسٹر عبد الشریف انجینیر انچارج پاور ہاؤس	۹
۲	قائمی سلسلہ ملازمت احمد حسین خاں ٹپاترو ملازم	۹	۲	متفرق آرڈرزان کونسل	۹

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس عالی اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حکم ۱ــ مسودی ۲۰ جولائی ۱۹۳۶ء

بمراعات رپورٹ ترمیم منظور ہے۔ سررشتہ متعلقہ سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض جناب عالی میر ساند

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ ر جولائی ۱۹۳۶ء میں تجویز عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ ا۔

دستور العمل حساب کی دفعہ (۱۹۴) تحتی نوٹ نمبر (ج) میں خریدشدہ سواری کا بیمہ کرانا اور بحق سرکار مکفول ہونا ضرور تھا لیکن اجلاس ہمایوں سے یکم دسمبر ۱۹۳۵ء کو بجائے بیمہ اور سواری کی کفالت کے غیر منقولہ جائیداد مکفول کرانے جانے کی ترمیم منظور فرمائی گئی ہے سرکاری رقم قرضہ سے خریدشدہ سواری کی کفالت یا جائیداد کی کفالت میں رجسٹری کا ہونا چونکہ خیر صاحبان کی مشکلات کا باعث تھا اس لئے عدم رجسٹری کی بابت عالی مرتبت صاحب اسٹیٹ ایڈوکیٹ بہادر سے مشورہ لیا گیا موصوف نے ترمیمی مسودہ ارسال کیا ہے۔ جو قابل منظوری ہے۔

دفعہ (۱۹۴) حرف (ج) نوٹ متعلقہ حرف (ج) مذکور کی موجودہ عبارت کی بجائے حسب ذیل عبارت درج کیجائے خریداری سواری کا کفالت نامہ (غیر رجسٹری شدہ) بحق سرکار تحریر کرانا ضروری ہے اور یہ بھی ضروری ہے کہ یا تو اوس کا بیمہ تاریخ خریداری سے ایک ہی مدت بقدر رقم قرضہ کرایا جائے جسکی تجدید اوقات معینہ پر تا ادائیگی قرضہ مع سود وہ جب ادا کرنا ہوگی یا اگر بیمہ نہ کرایا جائے تو کوئی دوسری جائداد غیر منقولہ ذریعہ رجسٹری مکفول کرائی جائے۔

متذکرہ ذیل حالات میں رجسٹری کی ضرورت نہیں

(۱) اگر وہ ملازم سرکار ضامن ہوں اور اپنی تنخواہ سے بصورت عدم ادائیگی رقم قرضہ۔ ادائیگی کا وعدہ کریں۔

(۲) جب کہ جائیداد غیر منقولہ کی مالیت ایک سو روپیہ سے کم ہو

(۳) جب کہ جائداد منقولہ ہو۔

نوٹ نمبر ۱۔ جائداد ذاتی یا کسی دوسرے شخص کی مکفول ہو سکتی ہے لیکن بشرطیکہ جائیداد کی قیمت رقم قرضہ مع سود سے ڈیوڑھی ہو۔ جائیداد کسی دوسرے قرضہ میں مکفول نہ ہو اور اگر مکفول ہو تو وہ جائیداد بلحاظ مالیت اور قرضہ سرکاری کے ڈیوڑھے سے زائد کی مالیت رکھتی ہو۔

کونسل کو ترمیم مندرجہ بالا سے اتفاق ہے ترتیب مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری ترمیم مندرجہ بالا شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب

دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

ترقیم کردہ مشمولہ دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۲۲ ر جولائی ۱۹۳۶ء

بموجب رپورٹ قواعد پراویڈنٹ فنڈ ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۸ء کے مستقلاً جاری کئے جانیکی بہ ترمیمات منسلکہ منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

۳۰ر جولائی سنہ ۱۹۳۹ء صدوری

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بزعرض	جناب عالی	میرسانند

قواعد پراویڈنٹ فنڈ ریاست رامپور سنہ ۱۹۳۸ء بحکم اجلاس ہمایوں صادرہ ۱۸ر جولائی سنہ ۱۹۳۸ء تجربتاً برائے ایکسال جاری ہوئے تھے۔ عالیجناب مسٹر بنانس خسرو بہادر نے بہ ترمیمات منسلکہ قواعد مذکور مستقلاً جاری فرمائے جانے کی تحریک پیش کی ہے جس سے کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۲ر جولائی سنہ ۱۹۳۹ء میں اتفاق کر لیا ہے اور یہ بھی طے کیا گیا ہے کہ اس سال شرح سود پانچ فیصدی مثل سال گذشتہ کے رہیگی

کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ ترقیخواہ مستدعی ہے کہ قواعد مذکور بہ ترمیمات منسلکہ مستقلاً جاری کئے جانے کا حکم منظوری شرف ہمایوں سے شرف صدور پائے۔

زیادہ حد ادب دولت و اقبال تاباں باد۔

عرضی

ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر معروضہ ۲۶ر جولائی سنہ ۱۹۳۹ء

نوٹ:- ترمیم شدہ قواعد پراویڈنٹ فنڈ گزٹ ہذا میں شائع ہوئے۔

حکم

صدوری	۳۰ر جولائی سنہ ۱۹۳۹ء

بموجب رپورٹ کیشب دت کو بجائے سکنڈ لفٹننٹ محمد حسن خورشید یکم اگست سنہ ۱۹۳۹ء سے سکنڈ لفٹننٹ مقرر کیا جانا منظور ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں آرمی آرڈر جاری ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بزعرض	جناب عالی	میرسانند

بتعمیل حکم ہمایوں ترقیخواہ نے کیشب دت صاحب کے کیس کی تحقیقات کی ہیڈ افسران فوج جو ان کی برطرفی کے وقت موجود تھے واقعات ظاہر کرتے ہوئے متفقہ طور پر انکی بحالی کے متعلق رائے دی جا بریں ترقیخواہ مستدعی ہے کہ کیشب دت صاحب کو تا یکم اگست سنہ ۱۹۳۹ء سے سکنڈ لفٹننٹ محمد حسن خورشید صاحب کی جگہ پر جن کو بوجہ زیادتی عمر بعد ادخال ملٹری اکیڈمی ڈیرہ دون ڈسچارج کیا جائے گا سکنڈ لفٹننٹ مقرر فرمایا جائے۔

زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

عرضی

ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف کی ڈنٹ ملٹری سکریٹری

معروضہ ۲۰ر جولائی سنہ ۱۹۳۹ء

روبکارہا

۳۰ر جولائی سنہ ۱۹۳۹ء

برائے محکمہ تعلیم سکریٹری تعلیمات و پرنسپل انٹرمیڈیٹ کالج کی جگہ پر مسٹر اکبر علی ایم۔اے کیلیفورنیا یونیورسٹی کا بجائے ایکسال اور

بصورت رضامندی طرفین دو سال بشرائط معروضہ عرضداشت ہٰذا تقرر کیا جانا منظور ہے تاریخ کارکردگی سے عمل درآمد کیا جائے

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بائی آرڈر

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بذروۂ عرض جنابعالی میرساند

عالی مرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی رپورٹ ہے کہ چونکہ محکمہ تعلیم ریاست ہٰذا کے عہدہ سکریٹری تعلیمات کے لئے کوئی افسر موزوں مستعار نہیں مل رہا ہے اسلئے مسٹر اکبر علی ایم اے کیلیفورنیا یونیورسٹی کو بشرائط مندرجہ ذیل ایک سال اور بصورت رضامندی طرفین دو سال کے واسطے سکریٹری تعلیمات و پرنسپل انٹرمیڈیٹ کالج کی جگہ کے لئے رکھا جانا مناسب ہے۔ بشرائط مذکورہ تقرر کی منظوری صادر فرمائی جائے

(شرائط)

۱- تنخواہ مبلغ چارسو پچاس روپیہ ماہوار پائیں گے
۲- بھتہ و سفر خرچ بموجب قواعد ریاست ملے گا۔
۳- مکان منجانب ریاست بلاکرایہ قیام کے لئے دیا جائے گا۔
۴- موٹر سوار اگر رکھیں گے تو چالیس روپیہ ماہوار الاؤنس ملے گا۔

عالیمرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر نے اس تجویز سے اتفاق کر لیا ہے۔ بلاحظہ ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہے ترقیواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تقرر مسٹر اکبر علی ایم اے بعہدہ سکریٹری تعلیمات و پرنسپل انٹرمیڈیٹ کالج بشرائط مندرجہ بالا شرف نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب

بدولت جاوید باد

عرضے

ترقیواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

معروضہ ۲۵ / جولائی ۳۹ء

حکم منظوری ۲۷ / جولائی ۳۹ء

بموجب رپورٹ قواعد موجودات ریاست رامپور ۱۹۳۸ء کے مستقل جاری کئے جانے کی منظوری دیجاتی ہے۔ سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بذروۂ عرض جنابعالی میرساند

قواعد موجودات ریاست رامپور ۱۹۳۸ء مندرجہ گزٹ نمبر ۳۸ مطبوعہ ۱۳ / اگست ۱۹۳۸ء بحکم ہمایوں صادرہ ۱۰ / اگست ۳۸ء تجربتاً ایکسال کے واسطے جاری فرمائے گئے تھے جنکی میعاد کی مدت ایکسال ۵ / اگست ۱۹۳۹ء

کو ختم ہوگی دوران مدت معینہ میں میڈ آڈٹ
ولوکل آڈٹ نیز دیگر صیغہ جات ریاست نے
کسی ترمیم کی تحریک نہیں کی عالیمرتبت صاحب
فائنانس منسٹر بہادر نے قبول عذر معروضہ
بالا مستقل منظور فرمائے جانیکی تحریک کی ہے
کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۴ جولائی ۱۹۳۹ء
میں عالی مرتبت صاحب فائنانس منسٹر بہادر
کی تجویز معروضہ بالا سے اتفاق کرلیا ہے جملہ
کاغذات ذریعہ عرضداشت ہذا حضور انور میں
پیش ہیں۔ امیدوار مستدعی ہے کہ پیشگاہ
ہمایوں سے حکم مستقل منظوری قبول عذر مجوزہ
[illegible] ۱۹۳۹ء شرف نفاذ
پائے۔ زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوداں باد

ترقیم دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
معروضہ ۲۲ جولائی ۱۹۳۹ء

حکم:- منظوری ۲ اگست ۱۹۳۹ء

مراتب مندرجہ عرضداشت کی منظوری دیجاتی ہے
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم
اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

جزو (ص) | جناب چیف منسٹر | میر سلسلہ

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۲۴ جولائی ۱۹۳۹ء
میں عالیمرتبت صاحب ہوم و فائنانس منسٹر بہادر انچارج محکمہ
آبکاری کی تجویز میں صراحت پیش ہوئی کہ۔
۱۔ مسٹر محی الاسلام صاحب بی۔اے کا

کا تقرر بحکم کونسل ۲۸ جولائی ۱۹۳۸ء سے
بعہدہ سپرنٹنڈنٹ آبکاری ایک سال کے
لئے منظور ہوا تھا جسکی معینہ مدت ۲۷ جولائی ۱۹۳۹ء
کو ختم ہوگی صاحبزادہ مسٹر عبدالعزیز خاں بہادر ۱۵ اگست ۱۹۳۹ء
کو ٹریننگ سے واپس آرہے ہیں اس لئے
مناسب ہوگا کہ مسٹر محی الاسلام صاحب
کی ملازمت میں سابق مدت کے اختتام سے
۱۵ ستمبر ۱۹۳۹ء تک بشرائط موجودہ توسیع
منظور فرمائی جائے

اس توسیع سے یہ فائدہ ہوگا کہ صاحبزادہ مسٹر
عبدالعزیز خاں بہادر کو ایک مہینہ تک مسٹر محی الاسلام
صاحب کے تحت رہکر کام کرنے سے صیغہ کے کام
سے واقفیت ہو جائے گی۔

اسی زمانہ میں صاحبزادہ صاحب موصوف
کا عہدہ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آبکاری رہیگا
۲۔ بسلسلۂ ٹریننگ صاحبزادہ مسٹر عبدالعزیز
خاں بہادر آرڈر آف کونسل مورخہ ۷ اگست ۱۹۳۸ء
میں صراحت ہے کہ "بعد ختم ٹریننگ ریاست میں
کچھ مدت کام کرنے کے بعد گریڈ کی ابتدائی تنخواہ
دو سو روپیہ ماہوار پائیں گے اور بعد ختم ٹریننگ
امتحانی مدت دو سال ہوگی اور مدت کا آغاز
اس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ وہ محکمہ کا
چارج لیں گے۔ عالی مرتبت صاحب انسپکٹر
جنرل بہادر پولیس کی تجویز ہے کہ صاحبزادہ صاحب ممدوح
کو یوم واپسی از ٹریننگ یعنی ۱۵ اگست ۱۹۳۹ء
سے گریڈ کی ابتدائی تنخواہ دو سو روپیہ ماہوار دیجائے

نیز مدت استحقاق بھی اس ہی تاریخ سے شمار کیجائے
جو مناسب ہے۔

۲- ڈان ریچ فیکٹری کی عمارت تیار ہو چکی ہے
اور عنقریب دیاسلائی سازی کا کام
شروع ہو جائے گا اس لئے عالی مرتبت جناب
انسپکٹر جنرل بہادر پولیس نے مندرجہ ذیل عملہ اور
مصارف کی ضرورت ظاہر کی ہے جو قابل منظوری ہے

۱- انسپکٹر ایک بشاہرہ .... [illegible] ماہانہ
۲- اسسٹنٹ کلرک ایک بشاہرہ .... [illegible] ماہانہ
۳- الاؤنس ایڈجوٹنٹی بحساب .... [illegible] ماہانہ
۴- چپراسی چار کس بشاہرہ فی کس .... [illegible] ماہانہ
۵- برائے مصارف متفرق .... [illegible]

لیکن چونکہ مصارف مندرجہ بالا کے لئے فراہمی رقم
کا سوال باقی ہے اس لئے اس کا عملدرآمد رقم
منظور ہو جانے کے بعد ہوگا۔

کونسل نے تجویز معروضہ بالا سے اتفاق کیا ہے
توقیع اہ مستدعی ہے کہ مرتب مندرجہ عرضداشت
ہذا کی منظوری پیشگاہ ہمایوں سے شرف
نفاذ پائے۔ زیادہ حد ادب دولت و
اقبال جاوید باد۔

عرض

توقیع اہ دستخط عالی مرتبت صاحب سیکرٹری بہادر
مورخہ ۳۱ جولائی ۱۹۳۹ء

حکم مورخہ ۲ راگست ۱۹۳۹ء

حسب صراحت رپورٹ تجویز ترمیم عملہ منظور ہے
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ
جاری ہوں

دستخط اعلیٰ حضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض جناب عالی میرساند

بسلسلہ منظوری تجاویز ورکنگ پلین اجلاس ہمایوں سے
بحکم ۱۲ راکتوبر ۱۹۳۸ء حسب صراحت عرضداشت
مورخہ ۲ راکتوبر ۱۹۳۸ء تنظیم عملہ صیغہ جنگلات
کی منظوری ہو چکی ہے۔ اب بنظر حالات مصالح
انتظامی منجملہ عملہ منظور شدہ کے علاوہ جو وہ مفصلہ ذیل

۱- فارسٹر ایک کس بشاہرہ [illegible] برائے بارہ ماہ .... [illegible]
۲- سپروائزر ایک کس بشاہرہ [illegible] برائے چھ ماہ .... [illegible]
۳- خلاصی چھ کس بشاہرہ [illegible] فی کس برائے چھ ماہ .... [illegible]

جملہ [illegible] سالانہ کے بچت

عملہ مفصلہ ذیل :-

۱- فارسٹ گارڈ ایک کس بشاہرہ [illegible]
ماہانہ برائے بارہ ماہ .... [illegible]
۲- اسسٹنٹ کلرک ایک کس بشاہرہ [illegible]
ماہانہ برائے بارہ ماہ .... [illegible]
۳- سائیکل سوار تین کس بشاہرہ [illegible] فی کس
[illegible] برائے بارہ ماہ .... [illegible]
۴- چپراسی الاؤنس دو کس [illegible] فی کس [illegible]
برائے بارہ ماہ .... [illegible]

جملہ [illegible] کے منظوری کی ضرورت ہے

عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے
اظہار فرمایا ہے یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے کہ آسامیاں

موجودہ ملہ ۱ تا ۳ مندرجہ بالا کو تخفیف کرکے
ملا مجوزہ میں سے اگر صرف دو اسامیاں
مندرجہ نمبر ۵ تا ۱۲ رکھی جائیں تو مصارف میں بھی
کچھ تخفیف ہو جائے لیکن موضع دہن پور بجرؤ
کے لئے فارسٹ گارڈ کا رکھا جانا ضروری
ہے اور اسی وجہ سے ۔۔ سالانہ کی
بیشی ہوتی ہے ۔ مگر یہ رقم بھی مد مشاہرات
بجٹ جنگلات کی بچت سے ادا ہوگی ۔
مشورہ فائنانس شامل ہے ۔
کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۴ جولائی ۱۹۳۹ء
میں عالیمرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر
کی اس تجویز سے اتفاق کرلیا ہے ۔
کاغذات ذریعہ عرضداشت حضور انور میں
پیش ہیں ۔ تنخواہ مستدعی ہے کہ بدستخط
ہمایوں سے حکم منظوری تجویز ترمیم ملا مصرحہ بالا
شرف نفاذ پائے ۔ زیادہ حد ادب ۔
دولت جاوید باد ۔

عرضی تنخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۳۱ جولائی ۱۹۳۹ء

آرڈرزان کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل

واقع ۲۲ر جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۷ر جولائی ۱۹۳۹ء
میں تجویز عالی مرتبت صاحب ریونیو منسٹر بہادر
بابت پیشی مسودہ قانون حصول آراضی ریاست
رامپور ۱۹۳۹ء " پیش ہو کر طے پایا کہ :-
کونسل کو اتفاق ہے کہ مسودہ قانون مذکور
اول بغرض حصول رائے عامہ درج گزٹ کیا جائے
بعد کمیٹی واضع قوانین کے جلسہ میں پیش کیا جائے

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا مع مسودہ مذکور مشمولہ ہذا بغرض
کارروائی بخدمت صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع
قوانین مرسل ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

(نوٹ: مسودہ قانون مذکور بالا گزٹ کے آخر میں شامل ہے)

آرڈران کونسل

واقع ۲۲ر جولائی ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۷ر جولائی ۱۹۳۹ء
میں کاغذات برقراری سلسلہ ملازمت احمد حسین خاں
ریٹائرڈ ضلعدار پیش ہو کر واضح ہوا کہ احمد حسین خاں کا
سلسلۂ ملازمت ۱۶ر جون ۱۸۹۶ء سے ۱۸ر اکتوبر ۱۹۱۳ء
تک قائم ہے۔ اپنی لڑکی کو بھگانے کی شکایت پر
بحکم اجلاس ہمایوں مرقومہ ۱۹ر اکتوبر ۱۹۱۳ء
نامبردہ کو ملازمت سے برخاست کر دیا گیا تھا
چار سال ایک ماہ اٹھائیس یوم کے وقفہ کے بعد ۲۰ر اکتوبر
۱۹۲۲ء کو بعہدہ ضلعداری تقرر ہوا۔ اور پیرانہ سالی
کی بنا پر ۱۹۳۳ء میں عہدہ مذکور سے ریٹائر کر دیا
گیا۔ نامبردہ کی پولیس کی ملازمت درمیانی وقفہ
کی وجہ سے کالعدم ہو گئی ہے۔ صرف محکمہ مال کی
چار سالہ ملازمت پر نشت روپیہ انعام کا حق پہنچتا
ہے لیکن مشارٌ الیہ نے ضعیف العمری کی وجہ سے
عطاء پنشن کی استدعا کی ہے محکمہ جات پولیس و مال
نے ہر دو ملازمتوں کا سلسلہ برقرار رکھے جانے
کی سفارش کی ہے۔ جو اجراء پنشن کے لئے معین ہے
طے پایا کہ :-
چونکہ وجہ برخاستگی قواعد پنشن کی دفعہ (۲۷)
سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ لہذا حسب سفارش عالی مرتبت
صاحب ریونیو منسٹر بہادر انچارج محکمہ پولیس
واتفاق صیغہ فائننس تحت دفعہ (۲۹) قواعد پنشن
احمد حسین خاں ریٹائرڈ ضلعدار کا سلسلۂ ملازمت
بمعافی وقفہ مذکورہ بالا برقرار کیا جاتا منظور ہے
زمانہ علیحدگی کی تنخواہ نہیں ملیگی۔

حکم ہوا کہ

آرڈر ہذا معہ کاغذات متعلقہ برائے کارروائی
ضابطہ اجراء وغیرہ بخدمت عالی مرتبت صاحب
ریونیو منسٹر بہادر مرسل ہو۔

دستخط عالی مرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

غرض ملاحظہ و اجراء احکام مرتبہ ضرورت حسب
اجلاس ہمایوں (صدر) کی خدمت میں مرسل ہو۔

۳۰ ر جولائی ۱۹۳۹ء

دستخط صاحب ڈپٹی ریونیو منسٹر بہادر

آرڈران کونسل   واقع یکم اگست ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۳ ر جولائی ۱۹۳۹ء
میں تجویز عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت منظوری
دس روپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ بمسٹر عبد الوہاب صاحب
انجینئر انچارج پاور ہاؤس از یکم مئی ۱۹۳۹ء پیش ہو کر
طے پایا کہ:-

حسب تجویز و اتفاق محکمہ فائنانس مسٹر عبد الوہا
ب صاحب انجینئر انچارج پاور ہاؤس کی موجودہ تنخواہ
دو سو روپیہ ماہوار میں یکم مئی ۱۹۳۹ء سے دس روپیہ
ماہانہ گریڈ کا اضافہ کیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل :-   واقع ۲ ر اگست ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۵ ر جولائی ۱۹۳۹ء
میں تجویز عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر بدیں خلاصہ
پیش ہوئی کہ زنانہ شفاخانہ میں چار اسپیشل روم تیار
ہوئے ہیں۔ مریضوں سے فی کمرہ موازی آٹھ آنہ
یومیہ بطور کرایہ وغیرہ چارج کئے جانے کی منظوری
فرمائی جائے

طے پایا کہ:-

حسب تجویز عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر مریضوں
سے فی کمرہ آٹھ آنہ یومیہ بطور کرایہ وغیرہ چارج
کیا جانا منظور ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں
اور درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

آرڈران کونسل :-   واقع ۳ ر اگست ۱۹۳۹ء

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۳ ر جولائی ۱۹۳۹ء میں
تجویز عالیمرتبت صاحب ریونیو و فائنانس منسٹر بہادر
انچارج صیغہ پولیس بابت منظوری رخصت تین ہفتہ
از یکم اگست ۱۹۳۹ء مسٹر عبد الرحمن خانصاحب
ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پیش ہو کر طے پایا کہ:-

حسب اتفاق صدر صیغہ فائنانس مسٹر عبد الرحمن
خانصاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی رخصت تین
ہفتہ از یکم اگست سنہ حال باوسط سالم تنخواہ منظور ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج
گزٹ ہو۔   دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل